إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ

تحقیق اللہ شرک نہیں بخشتا اور ما سوائے اوس کے گناہ جسکے چاہے بخش دیتا ہے

الحمد للہ کہ یہ رسالہ برائے اظہار کفریات کلام ناقص جو اکثر عوام سے سرزد ہوتے ہیں اور وہ لوگ اپنے کو قرار اسلام سے ناواقف ہیں جب دیکھو ان کلمات کا علم ہو جاوے گا تو اپنے تئیں اسلام میں [illegible] کرنے سے [illegible] ہوویں گے انشاء اللہ کریم اونکو نفع ہووے



از انفاس مولوی غلام قادر صاحب عفی عنہ

باہتمام حاجی کریم بخش نقشبندی طبع ہوئے و باتفاق و اجازت انجمن حنفیہ مسجد بیگم شاہی لاہور سنہ ۱۳۱۸ ہجری

مطبع معدن الحکمت کریمی لاہور میں چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وصلوۃ کے بعد یہ چند ضروری کلمات جنکی آگاہی ہر عامی مسلم پر فرض ہے برائے نفع عوام مرقوم ہوئے کہ عقاید کا رسالہ بعدہ شایع ہوئیگا ◆

کلمات کفر متعلق بایمان اسلام

(۱) جو اپنے ایمان میں شک کرے اور کہے انشاء اللہ میں مومن ہوں تو وہ کافر ہے۔ مگر جب مراد اسکی یہ ہو۔ کہ شاید میں مرتے وقت ایمان لیجاؤں یا نہ لیجاؤں تو وہ کافر نہیں ہوتا۔ (۲) قرآن کو مخلوق کہنا کفر ہے (۳) ایمان کو مخلوق کہنا کفر ہے (۴) جو کہے ایمان وکفر ایک ہے۔ وہ کافر ہے۔ (۵) جو ایمان پر راضی نہ ہووے۔ وہ کافر ہے (۶) جو کفر پر راضی ہووے وہ کافر ہے (۷) جو دوسرے کے کفر پر راضی ہووے۔ اس میں اختلاف ہے۔ اگر اللہ تعالی کی صفات میں کہے۔ کہ جو لایق حق سبحانہ کے نہیں۔ تو کافر ہے۔ اگر وہ دوسرے کے کفر پر راضی ہے۔ کہ وہ دوسرا معذب مخلد ہووے۔ تو کفر نہیں (۸) جو کہے کہ میں صفت اسلام کی نہیں جانتا۔ تو وہ کافر ہے شمس الائمہ حلوائی نے فرمایا ہے کہ ایسا آدمی کافر ہے۔ اور اُس کا

نماز و روزہ و نکاح کچھ جائز نہیں۔ اور اولاد اوسکی اولاد زنا کی ہے جب کوئی بلوغ کو پہونچے۔ اور اسلام سے ناواقف ہو۔ اور کسی دین کو نہ جانے۔ اور نہ وصف کہے اور معتقد نہ ہو۔ تو وہ کافر ہے یعنے دل سے توحید خدا کی نہ کرے۔ اور زبان سے بھی کلمہ نہ پڑھے تو وہ کافر ہے اور صغیرہ مسلمہ جب بالغہ عاقلہ ہو جاوے اور اسلام کو نہیں جانتی۔ و نہ تعریف اسلام کی کر سکتی ہے۔ اور بیہوش بھی نہیں۔ تو یہ زوج سے بائن ہو جاویگی۔ فتاوی النسفی میں ہے کہ اگر کسی عورت کو کہا کہ تو توحید جانتی ہے بولے نہیں جانتی۔ اگر ارادہ اوس کا یہ ہے۔ کہ جیسے لڑکے مکتب میں جانتے و پڑھتے ہیں ویسا نہیں جانتی تو مسلمان ہے۔ اگر یہ مراد ہے کہ وحدانیت خدا کی نہیں جانتی۔ پس وہ کافر ہے۔ اور نکاح اوس کا صحیح نہیں۔ حماد ابی جعفر رحمۃ اللہ سے راوی ہے۔ کہ جو مرا اور خالق کو نہیں جانتا۔ اور نہ یہ جانتا ہے۔ کہ خدا کا بنا ہوا بہشت و دوزخ ہے۔ اور نہ جانے ظلم حرام ہے۔ تو وہ مومن نہیں۔ ۱۲ محیط اور کوئی وصیت کرتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ مسلمانی را انکار باید کرد تو وہ کافر ہو جاوے گا۔ ایک نے دوسرے کو کہا مسلمان۔ پھر اوس کو کہا لعنت بر تو و بر مسلمانی تو تو کافر ہو جائے گا۔ کذا فی الخلاصہ نصرانی اسلام لایا اور باپ اوس کا مر گیا تو لڑکا کہا میں اسلام نہ لاتا اوس وقت تک تاکہ مال باپ کا نہ لیتا۔ کافر ہو جائیگا۔ کذا فی فصول عمادی نصرانی مسلم کے پاس آیا۔ اور کہا کہ مجھ پر اسلام پیش کر کہ میں اسلام لاؤں تیرے پاس۔ پس اوس نے کہا۔ کہ فلاں عالم کے پاس جاو تاکہ وہ تجھ پر اسلام پیش کرے۔ پس اوسکے پاس اسلام لانا۔ اس میں اختلاف

ہے جیسا ابو جعفر نے کہا۔ کہ وہ کافر ہو گا۔ کذا فی فتاویٰ قاضی خان۔
کوئی کافر اسلام لایا کسی نے اوس کو کہا کہ تجھ کو اپنے دین سے کیا
برا معلوم ہوا تھا کافر ہو جائے گا۔

کلمات کفر متعلق بذات و صفات باری تعالیٰ

جب اللہ کو ساتھ نالائق اوصاف کے وصف کرے تو کافر ہو جائیگا اگر تمسخر کرے کسی اسم اللہ کے ساتھ تو کافر ہے۔ اگر کسی حکم الٰہی کے ساتھ تمسخر کرے کافر ہے اگر وعدہ یا وعید کا انکار کرے یا اوس کا شریک ٹھہراوے یا ولد بناوے یا زوجہ بناوے یا نسبت اللہ کی طرف سوئے جہل یا سوئے عجز یا سوئے نقص کافر ہوتا ہے۔ اگر کہے کہ جائز ہے کہ خدا کوئی فعل خالی از حکمت کرے تو کافر ہو جاوے گا۔ اگر کہے کہ خدا کفر سے راضی ہے تو کافر ہے کذا فی بحر الرائق اگر خدا مجکو ایسا امر کرتا تو میں نہ کرتا کافر ہو جاویگا جو کچھ قرآن مجید میں وارد لفظ وجہ اور ید اور جارحہ خدا کے ہیں تو ان الفاظ کا اطلاق فارسی یا ہندی میں جائز ہے یا نہیں بعض مشائخ نے کہا کہ جائز ہے جب اعتقاد جوارح کا نہ ہو اور اکثر نے کہا کہ ناجائز ہے اسی پر اعتماد ہے اور اگر کہا فلانہ میری نگاہ میں ایسا ہے جیسا کہ خدا کی نگاہ میں یہود ہے یکفر علیہ جمہور المشائخ کذا فی فصول عمادیہ اگر کوئی آدمی مر جاوے تو دوسرا کہے خدا کو وہ چاہئے تھا کفر کذا فی الخلاصہ۔ اگر کہے کہ یہ کام [illegible] لاکفر [illegible] دشمن کو کہا کہ یہ کام میں تیرے ساتھ کروں گا خدا اگر [illegible] کہا کہ میں خدا کا حکم نہیں چاہتا یا کہا کہ یہاں حکم خدا نہیں چلتا یا کہا یہاں حکم نہیں یا کہا کہ خدا حاکم کے لائق نہیں یا کہا یہاں تو ہے کہ حکم کرتے ہیں سب کفریات ہیں عبدالرحمن حاکم سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے کہا کہ

بر سبیل کار کرتا ہوں نہ سمجھ کر کہا یہ کفر ہے۔ فرمایا اگر وہ اوس کی منشا دخل زیرک شرع ہے۔ رسم کے ساتھ رد حکم خدا کا تو کافر نہیں ہوتا ایک مرد نے اپنے جا اپنے کسی جگہ رکھے اور کہا کہ یہ خدا کے سپرد کئے۔ دوسرے نے کہا تم نے ایسے کو سپرد کئے جو چور کو منع نہیں کرتا جب چور چوری کرے امام ابوبکر محمد بن فضل نے کہا۔ یہ کافر نہیں ہوتا۔ کسی نے اپنی عورت کو غصہ میں کہا۔ کہ کیفر ی نے تجھ کو جنا۔ اور بغا ہے کہ جس نے تجھ کو بیچا کیا۔ اسمیں اختلاف ہے بعضے کلمہ کفر جانتے ہیں اور بعضے نہیں۔ اگر کسی نے کہا کہ یہ آدمی نہیں ہوتا خدا اسکا بھولا ہوا ہے۔ یا کہا اون میں سے ہے جن کو خدا نے فراموش کیا۔ اس میں بھی اختلاف ہے۔ مگر بہت صحیح یہ ہے کہ کفر ہے۔ اگر کہا کہ خدا تیری زبان [illegible] کفر ہے۔ اگر اپنی عورت کو کہا کہ تو مجھ کو خدا سے زیادہ پیاری ہے تو کفر ہے۔ اگر کہا کہ فلانے کو قضاء و قدر پہنچی۔ تو کفر نہیں گناہ ہے۔ اگر کسی کو کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ پر انعام کیا۔ احسان کر جیسا خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے۔ وہ بولا جا خدا کے ساتھ جنگ کر کہ اوس نے مجھ کو کیوں دیا۔ اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں۔ دوسی میں خصومت ہے۔ ایک نے دوسرے کو کہا۔ سیڑھی رکھ کر آسمان پر جا۔ اس میں اختلاف ہے۔ اکثر کہتے ہیں کفر نہیں یہی صحیح ہے اگر کہا کہ جا خدا کے ساتھ جنگ کر۔ بعض کے نزدیک کفر ہے۔ بہتر ہے تجدید نکاح کی کرے۔ اگر خدا کے واسطے مقام ثابت کرے تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ کوئی مقام خدا سے خالی نہیں تو کفر ہے۔ اگر کہے کہ خدا آسمان میں ہے اگر ارادہ مکان کا کیا تو کفر ہے اگر ترجمہ آیت کا کہا تو کافر نہیں۔ اگر کوئی نیت نہیں تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ خدا واسطے انصاف کے بیٹھا ہے۔ یا واسطے انصاف کے قائم ہے۔ کفر ہے۔ خدا کی

وصف فوق اور تحت کے ساتھ کرے یعنے خدا اوپر ہے یا نیچے تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ مجھکو خدائے آسمان کافی ہے اور زمین پر فلانہ شخص تو کافر ہے۔ اگر کہا کہ خدا آسمان سے اُترتا ہے یا دیکھتا ہے یا کہے کہ عرش سے دیکھتا ہے۔ اکثر کے نزدیک کفر ہے اگر کہے مطلع ہے تو کفر نہیں۔ اگر کہا کہ خدا عرش سے نیچے جاتا ہے۔ کفر ہے۔ اگر کہا کہ میں خدا کو جنت میں دیکھتا ہوں تو کفر ہے اگر کہا۔ کہ جنت سے دیکھتا ہوں۔ تو کفر نہیں۔ اگر نسبت خدا کی طرف ظلم کی کرے تو کفر ہے۔ اگر کہا کہ یارب یہ ظلم نہ پسند کر۔ اس میں اختلاف ہے بعض نے کہا کفر ہے بعض نے کہا کفر نہیں اگر کہا۔ کہ خدا تجھ پر ستم کرے جیسا تم نے مجھ پر کیا ہے۔ اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں کسی نے کہا۔ اگر خدا قیامت میرا انصاف کریگا تو میں تجھ سے انصاف لونگا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اگر مجھے قدرت دی تو میں انصاف لونگا۔ کافر نہیں اگر کہے۔ کہ قیامت میں خدا نے حق وعدل کے ساتھ حکم کیا تو میں اپنا حق لونگا کفر ہے۔ اگر کہے کہ اس مکان میں نہ خدا ہے نہ رسول۔ اگر اس کلام سے مراد یہ ہے۔ کہ اس مکان میں حکم شریعت کا نہیں۔ اگر یہ ایسے مکان میں ہے جس مکان کے اہل زاہد عابد ہیں۔ پس اس کلام سے انکار دین کا ہوا جیسے پانچ وقتی نمازیں کافر ہے۔ اگر بوقت ظلم ظالم کے کہے یارب یہ ستم قبول کر اگر تو قبول کرے میں بھی قبول کرتا ہوں۔ کفر ہے۔ اگر کہے کہ یا خدا روزی مجھکو کشادہ کر۔ یا کہے سود اگر میری چلتی ہوئی کر۔ یا مجھ پر ظلم نہ کر ابوالنصر دبوسی فرماتے ہیں کہ یہ شخص کافر ہوجاتا ہے۔ کسی نے دوسرے کو کہا۔ کہ جھوٹ نہ بول بولا جھوٹ کس واسطے ہے پیٹ کے لیئے ہے کفر ہے اگر کسی کو کہا جاوے۔ کہ خدا کی رضا مانگ وہ بولا مجھے نہ چاہئے۔ یا کہے اگر خدا

مجھے بہشت میں لیجائے عبادت کروں۔ یا کہا کہ خدا کی نافرمانی مت کر کہ خدا تجھکو دوزخ میں ڈالے گا۔ بولا کہ میں دوزخ سے نہیں ڈرتا۔ یا کہا گیا کہ بہت نہ بک کہ خدا تجھکو دوست نہ رکھے گا بولا کہ میں چاہتا ہوں خواہ دوست رکھے خواہ دشمن۔ یہ سب کفر کی باتیں ہیں۔ اگر کہا جاوے کہ بہت مت ہنس یا نہ سو بولا کہ اتنا ہنسونگا یا اتنا سوونگا۔ یا اتنا کھاؤنگا کہ جتنا چاہوں کفر ہے کہا گیا۔ کہ گناہ مت کر کہ خدا کا عذاب بہت ہے۔ بولا کہ میں عذاب کو ایک ہاتھ سے اوٹھا لونگا کفر ہے۔ اگر کہا گیا ماں باپ کو نہ ستا بولا کہ ان کا مجھے خوف نہیں کافر نہیں گنہگار ہے۔ کسی نے اپنی بیٹی کو کہا کہ یہ کام کر نہیں تو جو کچھ کہیگا کرونگا اور ماں باپ کو ستاؤنگا اور جو کچھ نہ کہا گیا ہے نہ کرونگا کفر ہے۔ اگر کہا۔ کہ اگر خدا دو جہان کا تو ہو جاوے اپنا حق تجھ سے لونگا کفر ہے جیسا کہ یہ بھی ہے کسی نے جھوٹ کہا دوسرے نے سنا اور بولا میرا خدا تیرے جھوٹ کو سچ بنا دیوے یا کہے میرا خدا تیرے جھوٹ میں برکت کرے بعضوں نے کہا ہے یہ نزدیک کفر کے کسی نے دوسرے کو کہا کہ فلانہ تیرے ساتھ راست نہیں چلتا وہ بولا کہ خدا بھی اوسکے ساتھ راست نہیں چلتا۔ کافر ہے اگر کوئی کہے کہ خدا زر دوست کو دیتا ہے اور مجھکو نہیں دیتا۔ اگر مراد اوسکی بخیل خدا ہے تو کافر ہے اگر کہے کہ خدا زر کو دوست رکھتا ہے تو کافر نہیں ہے۔ اگر کہے کہ یہ کام انشاء اللہ تو کرونگا دوسرا بولا کہ میں بغیر انشاء اللہ بھی کرونگا کفر ہے۔ اگر مظلوم نے کہا یہ بتقدیر خدا ہے۔ ظالم بولا کہ میں تقدیر کے بغیر کرتا ہوں۔ کافر ہے۔ اگر بولا کہ اے خدا اپنی رحمت مجھ سے نہ روک یہ کلمہ کفر ہے جب عورت مرد کے زبان لگاتی ہے جو مرد عورت کو بولا کہ خدا سے ڈر اور پرہیز کر عورت جواب میں بولی کہ میں خدا سے نہیں ڈرتی اگر عورت گناہ کر رہی تھی اور یہ بات چیت ہوئی تو کافر ہو جائیگی اگر گناہ نہیں کر رہی تھی تو کافر نہیں۔ اگر مراد خفت حکم

خدا کی ہیوے تو کافر ہو جائیگی۔ کسی نے ارادہ دوسرے کے مارنے کا کیا۔ وہ بولا کہ
تو خدا سے نہیں ڈرتا۔ یہ بولا نہیں ڈرتا۔ امام محمد رحمۃ اللہ سے یہ مسئلہ پوچھا
گیا فرمایا کافر نہیں ہوتا کیونکہ وہ کہسکتا ہے کہ یہ امطلب تقوی ہے
اگر کسی کو گناہ کرتے دیکھا اوس کو کہا تو خدا سے نہیں ڈرتا وہ بولا نہیں
ڈرتا کافر ہو جائیگا اسکی تاویل یعنے عذر کوئی نہیں ایسا ہی اگر
کوئی کسی کو کہے۔ کہ تو خدا سے نہیں ڈرتا غصہ میں بولا کہ نہیں ڈرتا
یہ کافر نہیں ہوتا اگر کوئی بولا جب ہم برے ہوتے ہیں خدا بیزار ہوتا
ہے اگر ہم نیک ہوتے ہیں تو خدا بھی نیک تر ہوتا ہے کافر ہے اگر
کوئی بولا کہ خدا نے چار عورتیں حلال کیں۔ دوسرا بولا کہ میں اسکو
پسند نہیں کرتا کافر ہے۔ جب عورت نے اپنے فرزند کو کہا کہ تو نے
ایسا کام کیوں کیا وہ بولا۔ کہ (واللہ) خدا کی قسم میں نے نہیں کیا
ماں غصے میں بولی واللہ کیا ہے اسمیں اختلاف ہے کوئی کافر بتاتا
ہے کوئی مسلم کوئی بولا کہ خدا ہووے۔ اور کچھ نہ ہووے کافر ہے اگر
کوئی بولے خدا نے میرے حق میں نیکی کی ہے اور برائی میرے ہتائی ہے
کافر ہو جاتا ہے کسی نے کہا کہ تو عورت کے ساتھ برابر نہیں آتا۔ وہ بولا
بلکہ اکثر لوگوں کے ساتھ برابر نہیں آتا میں کسطرح برابر آؤں۔ کافر
ہو جاتا ہے اگر کہا میں یہ کام خدا سے دیکھتا ہوں۔ اور تجھ سے یا
کہا خدا سے امید رکھتا ہوں اور تیرے سے امن رکھتا ہوں یہ لفظ قبیح
ہے اگر کہا۔ کہ خدا سے دیکھتا ہوں اور تجھ کو سبب جانتا ہوں۔ یہ کلمہ
اچھا ہے۔ جب خصم سے قسم طلب کرے خصم بولا باللہ یعنے ز خدا کی
طالب ہوا کہ میں اللہ کی قسم نہیں چاہتا۔ اور قسم طلاق کے ساتھ چاہتا
ہوں اس میں اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کافر ہے صحیح ہے کافر نہیں

اگر ہنسی کے طور پر ہے۔ کہ میں خدا ہوں تو کافر ہے کسی نے اپنی عورت
کو کہا کہ خدا کے پاس ہمسایہ نہ چاہئیے وہ نہ بولی یہ بولا۔ تجھ کو حق خاوند
کا نہ چاہئیے بولی نہ۔ یہ بولا تجھ کو حق خدا کا نہ چاہئیے وہ بولی نہ کافرہ ہو جائیگی
کسی نے مرض یا مفلسی میں کہا کہ میں جانتا کہ خدا تعالی نے مجھ کو کیوں پیدا
کیا جب دنیا کی لذتوں سے مجھ کو کچھ نہیں پہنچا۔ کلمہ خطا کا ہے بعضوں
نے کفر لکھا ہے کسی نے کہا اللہ تجھ کو عذاب تیری بدیوں کا دے گا۔ وہ
بولا۔ خدا کا نشان نہ ہے کہ وہ خدا کرے جو تو کہتا ہے کافر ہو جائیگا۔ اگر
کہے خدا اور کیا کرسکتا ہے سوا دوزخ کے اور کچھ نہیں کرسکتا۔ کفر ہے کسی
جانور بری صورت کا دیکھا بولا کہ کوئی پیش کار نہیں رہا خدا نے ایسا
پیدا کیا بس کفر ہے کسی مفلس نے شدت افلاس میں کہا کہ فلانہ بھی بندہ
ہے بڑی نعمت کے ساتھ اور میں بھی بندہ ہوں اتنی سختی کے ساتھ
بھلا یہ عدل ہوتا ہے۔ کافر ہے ایک نے دوسرے کو کہا خدا سے ڈر وہ بولا
خدا کہاں ہے کفر ہے اگر کہے پیغمبر گور میں ہیں یا کہے علم خدا کا قدیم
نہیں ہے یا کہے۔ کہ معدوم اللہ کو معلوم نہیں کافر ہے اگر کوئی کہے کہ
قسم خدا و قسم خاک پا تیرے کی کفر ہے۔ اگر کہے قسم ہے خدا کی اور تیری
جان اور سر کی اسمیں اختلاف ہے ؞

جو کلمات پیغمبروں کے ساتھ متعلق ہیں

کسی نبی کے ساتھ اقرار نہ کرے۔ یا کسی کی نسبت راضی نہ ہو تو کافر ہے
یہ مسئلہ ان انبیاء کی نسبت ہے جن کی نبوت پر اتفاق ہے خضر علیہ السلام
اور ذو الکفل کی نسبت اختلاف ہے ان کی نبوت کا انکار کفر نہیں
اگر کہے فلانا نبی ہوتا تو میں ایمان اُس کے ساتھ نہ لاتا کفر ہے۔ اگر

اگر کوئی کہے کہ میں سب پیغمبروں کے ساتھ ایمان لایا۔ مگر نہیں جانتا۔
آدم پیغمبر ہیں یا نہیں کافر ہے پیغمبروں کی طرف نسبت فواحش کی
جیسا عزم کرنا زنا کا جیسے فرقہ حشویہ کہتے ہیں در حق یوسف علیہ السلام
کفر ہے۔ کہ یہ گالیاں اور توہین ہے۔ جو کہے کہ ہر گناہ کفر ہے۔ اور
انبیاء کو عاصی کہے تو وہ کافر ہے۔ اگر کہے بحالت نبوت عصیاں نہیں
کیا۔ مگر قبل از نبوت تو کافر ہے۔ کیونکہ قرآن کے برخلاف ہے جب
آدمی نہ جانتا ہو۔ کہ نبی کریم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم آخر الانبیاء
ہیں وہ مسلم نہیں کافر ہے جس نے دل سے بغض حضرت رسول کریم
رکھا وہ کافر ہے اگر کہے کہ اگر خدا مجھ کو کوئی امر کرتا۔ تو میں نہ کرتا
کافر ہے۔ اگر کہا کہ انبیاء کرام کا قول اور عمل سچ ہوتا تو ہم نجات پاتے
کافر ہے۔ کوئی کہے انا رسول اللہ یا کہے من پیغمبرم۔ ارادہ یہ رکھے
کہ میں پیغام لاتا ہوں کافر ہے۔ اگر اس وقت دوسرے نے کہا معجزہ دکھا
بعض نے کہا۔ کہ یہ طالب معجزے کا کافر ہے۔ متاخرین مشائخ نے
کہا کہ اگر غرض طالب کی اسکو عاجز کرنا ہے اور رسوا کرنا اوس کا
تو کافر نہیں۔ اگر بال پیغمبر صاحب کو بالشا کہے عند البعض کافر ہے
اگر باہانت سے کہے یا نفاق کافر ہے کسی نے کہا میں نہیں جانتا۔ کہ
نبی کریم آدمی ہیں یا جن تو کافر ہے۔ اگر کہا اگر فلانہ شخص پیغمبر ہے
حق اپنا اس سے لونگا کافر نہیں۔ اگر کہا کہ محمد درویشک بود [illegible]
کپڑے میلے رکھتا تھا۔ یا ناخن دراز تھے وہ کافر ہے۔ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کو کہے۔ کہ وہ مرد ایسا تھا ویسا تھا یا وضع کہا کافر ہے۔ اگر کسی
کو گالی دی جس کا نام محمد و احمد ہے یا ابوالقاسم ہے اگر گالی کے وقت
حضرت کا خیال آجائے تو کافر ہے رافضی جب شیخین (ابوبکر صدیق

اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما) کو گالیاں دیں یا لعن کریں وہ کافر ہے اگر حضرت
علی کو صدیق اکبر پر فضیلت دیتا ہو تو مبتدع ہے گمراہ جو شخص قیامت
کے روز دیدار خدا کا منکر ہو۔ کافر ہے جیسا معتزلہ اور رافضی۔ امامت
صدیق اکبر کا انکار کرے تو کافر ہے۔ ایسے ہی خلافت حضرت عمر کا منکر
کافر ہے حضرت عثمان طلحہ اور زبیر اور حضرت عائشہ کو کافر کہے تو
کافر ہے۔ اور ایسے آدمی کو کافر جاننا واجب ہے اور فرقہ یزیدیہ کو کافر
کہنا واجب ہے اور کیونکہ ان کا قول ہے۔ کہ عجم میں ایک نبی کا
انتظار ہے نبی ہوویگا۔ وہ دین نبی ابراہیم کا ناسخ ہوویگا اور واجب
ہے کافر کہنا روافض کا اس عقیدہ سے پر کہ [illegible] دنیا کی طرف رجوع
کرتے ہیں اور تناسخ ارواح کا ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ اللہ کی روح
بسوئے اماماں منتقل ہوتی ہے اور کہتے ہیں کہ امام باطن کا ظہور
منتظر ہے اور امر و نہی کا تعطل ہے ان کے خروج تک۔ جب امام
نکلے گا تو امر و نہی جاری ہوویگے اور ان کا عقیدہ ہے کہ جبرائیل
علیہ السلام نے غلطی کی کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پہ آیا
اور حضرت علی پر نہ آیا یہ قوم ملت اسلام سے خارج ہے اور انکے احکام مثل احکام مرتدین
کے ہیں جس نے کہا کہ حضرت کو جنون ہوا تھا کافر ہے اور جس نے کہا حضرت
صلعم پر بیہوشی ہوئی تھی کافر نہیں۔ اگر کوئی کہے۔ اگر حضرت آدم
علیہ السلام گندم نہ کھاتے۔ ہم بدبخت نہ ہوتے کافر ہے جس نے حدیث
متواترہ کا انکار کیا کافر ہے جس نے حدیث مشہور کا انکار کیا گمراہ ہے
جو خبر واحد کا انکار کرے وہ گنہگار ہے جب کوئی آرزو کرے کہ فلانا نبی
نہ ہوتا ارادہ یہ رکھتا ہے اگر نہ ہوتا تو خارج از حکمت نہ تھا تو کافر
نہیں اگر ارادہ توہین کا ہو تو کفر ہے اگر کوئی کہے کہ حضرت صلعم چنین

دوست رکھتے تھے۔ مثلاً کہے۔ کہ کدو کو دوست رکھتے تھے دوسرا بولا
کہ میں اسکو دوست نہیں رکھتا تو کافر ہے بعضے متاخرین نے کہا کہ یہ بات
اہانت سے کہے تو کفر ہے اور بلا اہانت کہے تو کفر نہیں اگر کہا یہ کیا
رسم ہے۔ کہ مونچھیں نیچے کرلی اور دستار گردن سے نیچے لٹکائی اور طعن
کے طور پر کہے تو کفر ہے عاشورہ کے دن کسے کو کہا جائے۔ کہ سرمہ لگانا
امر سنت ہے وہ بولا عورتوں اور مخنثوں کا کام ہے۔ کافر ہو جائیگا
اگر کوئی کلام کہے دوسرا بولا کہ دروغ کہتا ہے۔ اگرچہ سارا سچ کہتا یا پیغمبر ہے
ایسا ہی اگر کہے۔ اوسکی بات نہیں مانتا اگر ہمہ پیغمبر است یا کہے کہ فلانا
بدخو ہے اگر ہمہ پیغمبر است یا مرسل است یا ہمہ فرشتہ مقرب است گراں
جان است کفر ہے کوئی اپنے غلام کو مارنے لگا۔ دوسرا بولا کہ نہ مار یہ بولا
کہ اگر پیغمبر صاحب فرماویں کہ مت مار تب بھی نہ چھوڑونگا یا آسمان
سے آواز آوے کہ مت مار تو بھی مارونگا کفر ہے ٭

کلمات متعلق بقرآن

خلق قرآن کا قائل کافر ہے اگر ایک آیت قرآن کا انکار کرے
یا کسی آیت کے ساتھ تمسخر کرے یا عیب لگاوے تو کافر ہے معوذتین
(یعنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس) کا انکار قرآن
سے کرے کہ قرآن سے نہیں اس میں اختلاف ہے کوئی کافر کہتا ہے
کوئی نہیں کہتا۔ اجماع امت بعد اصحاب کے ہوگیا کہ یہ دو سورتیں
قرآن شریف سے ہیں جب قرآن مجید کو کسی باجے پر یعنی ستار
ڈھولک یا سارنگی دف پر پڑھے۔ تو کافر ہے۔ کوئی قرآن پڑھ رہا ہے
دوسرا بولا یہ آواز طوفان کا ہے کفر ہے۔ اگر کہے کہ میں نے قرآن

بہت پڑھا ہے ہم سے نجاست (پلیدی) دور نہیں ہوئی کفر ہے کسی
دوسرے کو کہا قل ہو اللہ کا چہرہ اتر گیا اور تارا یا الم نشرح کو گریبان بنایا
یا کہا اسکو جو سورت یاسین مریض کے پاس پڑھ رہا ہے یاسین
مت پڑھ۔ کسی کے منہ میں ست رکھ دیا کسی کو کہا لے کوثر انا اعطینا
یا کسی آیت پڑھتے وقت تمسخر کے طور پر کچھ کہے تو کافر ہے ٭

کلمات متعلق بنماز

کسی نے کسی کو کہا کہ تو نماز پڑھ وہ بولا کس کو طاقت ہے۔ کہ یہ کام
پورا کرے یا کہا دانا ایسے کام میں نہیں آتا جو پورا نہ ہو سکے۔ یا کہا
آدمی ہمارے واسطے نماز پڑھتے ہیں یا کہا نماز پڑھتا ہوں۔ کچھ پورا
نہیں پڑھتا یا کہا تو نے نماز پڑھی کیا حاصل کیا یا کہا نماز
کس واسطے پڑھوں ماں باپ میرے مر گئے۔ یا کہا نماز پڑھی نہ پڑھی
ایک ہے۔ یا بولا میں نے اتنی نماز پڑھی۔ کہ یکساں دل پکڑا گیا
یا کہا نماز کچھ نہیں تو گندی ہو جاتی ہے۔ یہ سب کفریات ہیں۔ اگر
کوئی کسی کو کہے کہ چل نماز پڑھیں واسطے فلانی حاجت کے وہ بولا
میں نے بہت نماز پڑھی کوئی حاجت میری روا نہ ہوئی پڑھے توہین
کے کہا۔ تو کافر ہے۔ اگر کسی فاسق نے نمازیوں کو کہا کہ آؤ مسلمانی
دیکھو اور اشارہ مجلس فسق کی طرف کیا کافر ہے کسی نے کہا بے نمازی
اچھا کام ہے کفر ہے۔ اگر کسی نے کہا چل نماز پڑھ کہ لذت عبادت
کی تو پاوے۔ وہ بولا تو نماز نہ پڑھ تا لذت بے نمازی کی تو دیکھے
کفر ہے۔ کسی نے غلام کو کہا نماز پڑھ وہ بولا نہیں پڑھتا۔ کہ ثواب میرے
مولا کو ملتا ہے کافر ہے جب کسی کو کہا نماز پڑھ۔ وہ بولا اللہ نے

میرا مال گھٹا دیا۔ میں کسی کا حق گھٹاتا ہوں کافر ہے۔ کوئی آدمی رمضان
میں نماز پڑھتا ہے۔ پھر نہیں پڑھتا اور کہتا ہے کہ یہی بہت ہے یا
کہتا ہے زیادہ ہو جائیگی کیونکہ ہر نماز رمضان میں برابر ستر نماز کے
ہے کافر ہو جائیگا جب قبلہ سے جانکر منہ پھیر کر نماز پڑھے۔ اتفاقاً اودھر
قبلہ تھا۔ کافر ہے اور ایسا ہی جب بلا وضو کے نماز پڑھے یا کپڑے پلید
کے ساتھ نماز پڑھے۔ اگر بغیر وضو جان کر پڑھے کافر ہے۔ رات
اندھیری میں جنگل میں سوچ کر قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز نہ پڑھی
اور طرف منہ کر کے نماز پڑھی تو خوف کفر کا ہے مگر اس میں علماء کا
اختلاف ہے اگر فرش پلید پر نماز پڑھے تو اس میں اختلاف ہے
کوئی لکھتا ہے کافر کوئی نہیں اگر لڑکے نابالغ یا دیوانے کا یا عورت
کا یا جنب کا یا بے وضو کا اقتدا کرے یعنی اون کے پیچھے پڑھے یا ایک
نماز وقتی فوت ہے اوسکو یاد ہے اور دوسرے وقت کی نماز پڑھی
اور اول کو قضا نہیں کیا۔ کہ دوسری نماز نہیں ہوگی ان صورتوں
میں نماز اوسکی ادا نہیں ہوئی۔ کافر بھی نہیں کوئی بولا کہ نماز فرض
ہے لیکن رکوع اور سجود اوس کا فرض نہیں یعنی مطلقاً فرض نہیں
تو کافر ہے۔ اگر کہے کہ دوسرا سجدہ فرض نہیں تو بھی کافر ہے
کہ اس نے اجماع اور تواتر کو رد کیا۔ اگر کہا کعبہ قبلہ نہ ہوتا
یا بیت المقدس قبلہ ہوتی میں اٹھ کعبہ کی طرف پڑھتا اور
بیت المقدس کی طرف رخ نہ کرتا کافر ہے۔ کسی نے کہا قبلے دو ہیں
ایک کعبہ دوسرا بیت المقدس کافر ہے نماز ریاکاری کی اجر نہیں
رکھتی کوئی آدمی مشرکوں کے پاس ایک نماز یا دو نمازیں چھوڑ دیں
اگر ان کی تعظیم کے واسطے آیا تو کافر ہے۔ ایک شخص اسلام لایا

اور وہ دار الاسلام میں ہے بعد ایک ماہ کے اوس سے پوچھا گیا
پانچ نمازیں فرض ہیں وہ بولا میں نہیں جانتا کہ فرض ہیں۔
کسی عالم نے کہا کہ کفر نہیں مگر کوئی سکھانے والا نہ ہو تو معذور
ہے۔ جب مؤذن نے اذان دی کسی نے کہا تم نے جھوٹ کہا۔ کافر
ہو جاویگا اگر اذان کو کہا کہ یہ آواز غوغا ہے کافر ہے۔ اگر انکار سے
کہا ہو یا اگر اذان سن کر کہے۔ کہ یہ آواز گھنٹے کی ہے کافر ہے کسی نے
کسی کو کہا کہ زکوٰۃ دے بولا نہیں دیتا کافر ہے۔ اگر کہا کہ یہ عبادتیں
خدا نے بہانے پر عذاب جائز ہیں اگر کوئی تاویل کرتا ہو تو کافر نہیں ورنہ کافر ہے

کلمات متعلق علم و علماء

عالم کے ساتھ بلا سبب ظاہری بغض رکھے۔ تو خوف کفر کا ہے
عالم کو یا فقیہ کو بلا سبب گالیاں دے۔ تو خوف کفر کا ہے کسی نے کہا
جو کچھ علماء کہتے ہیں جھوٹ ہے یا بیکار ہے یا کہا میں حیلہ سازی کے
علم کا منکر ہوں ایک شخص بلند جگہ پر بیٹھے لوگ اس سے مسائل
پوچھیں مسخری کی طور پر اور اس کو کوڑے ماریں سب کافر ہیں ایسا ہی
اگر برابر مکان پر بیٹھکے ایسا کام کرے کافر ہے جب عالم کو کہا جائے علم
کو پیالے میں تو ڈالے کافر ہو جائیگا۔ کوئی فقیہ روایت علم کی یا حدیث
کر رہا ہے۔ دوسرا بولا کہ یہ کچھ نہیں۔ یا کہا یہ کس کام آتا ہے۔ پیسہ
چاہیے کہ آج عزت آدمی کی پیسے سے ہے۔ علم بیکار نہیں۔ یہ کفر ہے
یا کہا علم سے فساد کرنا اچھا ہے کافر ہے۔ کوئی عورت بولی لعنت
خاوند عالم پر کافر ہے۔ کسی نے کہا علماء کا کام وہی ہے جو کافروں کا
اگر مراد کل کام ہیں اسکو کفر ہے۔ تو ہین دین کی کفر ہے۔ کسی کے سامنے

ذلیل ہوا کہ طالب علم دین کا فرشتوں کے پروں پر چلتا ہے۔ وہ بولا کہ
جھوٹ ہے کفر ہے۔ کسی نے کہا۔ کہ قیاس ابو حنیفہ کا حق نہیں ہے کافر
ہو جائیگا۔ جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے اگر کہے میرا پیالہ گوشت اور ثرید
کا بھرا ہوا علم دین سے اچھا ہے تو کافر ہو جائیگا کسی نے اپنے خصم سے
کہا میرے ساتھ شریعت کی طرف چل خصم بولا پیادہ لے آ کہ جاؤں
بے جبر نہیں جاتا۔ کافر ہے کہ اس نے ساتھ شریعت کے دشمنی کی ۔

کلمات متعلق بحلال و حرام

جو شخص حرام کو حلال جانے یا حلال کو حرام جانے کافر ہے۔ اگر حرام چیز
کو کہے یہ حلال ہے واسطے رواج دینے اسباب سوداگری کے یا واسطے
جہالت کے یہ کفر نہیں یہ اس حرام کا مسئلہ ہے جو حرام قطعی ہے یعنی
قرآن شریف سے ثابت ہوا اور جو حرام کہ حدیث احاد سے ثابت ہو
اسکا حکم نہیں اسکے حلال جاننے سے کافر نہیں ہوتا کسی نے کہا کہ مال
چاہیئے خواہ حلال ہو خواہ حرام یا کہے جو جلدی مل جائے وہ پسند
اس پر خوف کفر کا ہے اگر فقیر کو مال حرام سے صدقہ دیا اور امیدوار
ثواب کا ہوا کافر ہے اگر فقیر نے جانا کہ مال حرام کا ہے اور اس کو دعا
دی۔ اور دینے والے نے آمین کہی تو کافر ہیں کسی نے کسی کو کہا کہ حلال
کھانا ڈھونڈھ کہا حرام مجھکو بہت پسند ہے کافر ہے۔ اگر اسکے جواب
میں کہے کہ ایک حلال کھانے والا لاؤ کہ میں اسکو سجدہ کروں کافر
ہو جائیگا دوسرے کو کہا حلال کھاؤ وہ بولا مجھکو حرام چاہیئے کافر ہے
اگر کسی فاسق شراب پی رہا ہے اسکے رشتہ داروں نے اوس پر پیسے
روپیئے نثار کئے یا مبارکباد دی سب کافر ہیں۔ اگر کہے کہ حرمت خمر

کی قرآن شریف کے ساتھ ثابت نہیں تو بھی کافر ہے کوئی شخص دودھ پیتا
ہے دوسرے نے کہا کہ حرمت اسکی قرآن سے ثابت ہے اور تو پیتا ہے کیوں
نہیں ہٹتا بولا۔ کہ کوئی ماں کے دودھ سے صبر کرتا ہے۔ کافر نہیں ہوتا
کسی نے شراب پیا۔ بولا کہ خوشی میری اس شخص سے ہے جو خوشی ہماری
کے ساتھ خوش ہے۔ اور ناخوشی اوس سے ہے جو خوشی ہماری سے خوش
نہیں وہ کافر ہے۔ کوئی شخص فساد کرنے لگا۔ اور دوستوں سے کہا
کہ آؤ تاکہ ایکبار خوشی کے ساتھ زندگی کروں کافر ہے۔ ایسا ہی شراب
پینے لگا۔ اور بولا مسلمانی ظاہر کرتا ہوں۔ اور کہا کہ مسلمانی ظاہر ہوگی
کافر ہو جائیگا۔ کسی فاسق نے کہا اگر اس شراب سے قطرے گریں
جبرائیل ساتھ پر اپنے کے اوٹھالے کافر ہے کوئی شخص چھوٹے گناہ کرتا
ہے کسی نے کہا توبہ کر۔ بولا میں نے کیا کیا ہے کہ توبہ کروں کافر ہے کسی
کھانا حرام کھایا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھی کافر ہوتا ہے اگر کھانا کھا کر
الحمد للہ پڑھا اختلاف ہے۔ بعضے کہتے ہیں کافر ہے بعضے کہتے ہیں کافر
نہیں شراب کا پیالہ لیکر پیئے اور بسم اللہ پڑھے تو کافر ہے۔ ایسا ہی مکار
زنا کے وقت بسم اللہ پڑھنی کفر ہے۔ ایسا ہی قمار بازی کے وقت کعبتین
پکڑ کر بسم اللہ پڑھے تو کافر ہے دو شخص جھگڑتے تھے ایک نے لاحول ولا قوۃ
الا باللہ پڑھا دوسرا بولا۔ لاحول و لا کیکار نہیں ملتا یا کہا لاحول و لا کو کیا کروں
یا کہا لاحول و لا بھوک سے بے پرواہ نہیں کرتی یا کہا لاحول و لا کو کاسے
میں ڈال ثرید نہیں بنا سکتے یا کہا لاحول و لا بجائے روٹی کے کام نہیں
دیتی یہ سب کفریات ہیں کسی نے سبحان اللہ لا الہ الا اللہ پڑھا۔ دوسرا
بولا کہ سبحان اللہ خراب کردی یا اس کا چرخا اوتارا کافر ہے کسی نے دوسرے
کو کہا لا الہ الا اللہ کہہ بولا نہیں کہتا بعض نے کہا کافر ہے۔ اگر کہے کہ

تیرے حکم سے نہیں کہتا تو کافر نہیں ہوتا لبعضوں نے کہا سب طرح
کافر ہے۔ ایک شخص کئی دفعہ چھینکا پاس والے نے یرحمک اللہ ایک دفعہ دو دفعہ
کہا پھر چھینکنے والا بولا کہ تیری یرحمک اللہ کہنے سے بیجان آیا ہوں کافر
نہیں ہوتا۔ بادشاہ چھینکا دوسرے نے یرحمک اللہ کہا تیسرے نے کہا بادشاہ کو یرحمک اللہ کہو
[illegible] کہنے والا کافر ہوجائیگا ❊

کلمات متعلق بروز قیامت

منکر قیامت کا اور بہشت کا اور دوزخ کا پلصراط کا میزان کا صحائف
اعمال کا جن میں عمل آدمیوں کے لکھے جاتے ہیں۔ اور منکر قیامت کے
روز قبروں سے نکلنے کا کافر ہے اور جو انکار کرے کہ یہ فلانہ شخص قبر سے اٹھیگا
وہ کافر نہیں جو کہے کہ میں نہیں جانتا یہود اور نصارا قیامت میں قبروں
سے اٹھینگے انکو دوزخ کا عذاب ہوگا یا نہیں کافر ہے جو شخص خدا کے دیدار
کا انکار کرے بعد دخول جنت کے کافر ہے انکار عذاب قبر اور انکار
حشر بنی آدم کا کفر ہے اور اگر جانوروں کے حشر کا انکار کرے تو کفر نہیں ایک
دوسرے کو کہا گناہ مت کر دوسرا جہان ہے وہ بولا کہ اوس کی کس کو
خبر ہے کافر ہے۔ ایک کا دوسرے پر قرض ہے کہا اگر آج نہ دیوگا
تو قیامت میں لونگا۔ بولا قیامت تا بدان کے رستہ میں ہے اور تو نے
قیامت کے روز کی توہین کی کافر ہے [illegible] ظالم مظلوم کو مار کر [illegible] بولا
[illegible] ظالم بولا قیامت کے اندر گدھے کی [illegible] کافر ہے
[illegible] دیوانے [illegible] سے کہا دنیا میں میرے روپئے دیدے کہ قیامت
میں [illegible] کوئی نہیں [illegible] بولا اوس نے مجھے اور روپئے عقلمند ول
[illegible] یاد [illegible] تب دونگا کافر ہے۔ اگر کہا مجھ کو محشر سے

ایسا کام [illegible] کہا میں قیامت سے نہیں ڈرتا کافر ہے بعض نے [illegible]
کہا [illegible] ایسا قیامت میں لونگا خصم بولا تو مجھ کو اوس [illegible] وہ [illegible]
پاوے گا اختلاف ہے کفر نہیں کوئی بولا اب [illegible] اوس جہان [illegible]
چاہئے اوس جہان میں جو چاہے ہو سو ہو کافر ہے کسی نے کسی کو کہا دنیا
آخرت کے واسطے چھوڑ بولا میں نقد کو ادھار کے واسطے نہیں چھوڑتا کافر ہے
کوئی بولا۔ قیامت میں [illegible] رضوان [illegible] جب تک تو
نہ دیوے دروازہ نہ کھولیگا کافر ہو جائیگا ایک دوسرے کو کہا۔ فلانے کے
گھر جا کر اوسکو امر معروف کر وہ بولا میرے ساتھ اوس نے کیا کیا۔ یا بولا
اوس سے مجھ کو کوئی دکھ نہیں۔ یا کہا میں آرام طلب ہوں مجھ کو اس
فضولی سے کیا کام سب کلمات کفر ہیں کوئی بولا فلانے کو مصیبت پہنچی
پوچھنے والے نے کہا [illegible] مصیبت مجھ کو پہنچی اس میں اختلاف ہے اہل
بلخ کافر کہتے ہیں دوسرے نہیں کہتے ایک شخص بیمار ہوا بیماری سخت
ہوئی اور لمبی ہوئی مریض بولا اگر تو چاہے مسلمان مار اگر تو چاہے کافر مار
کافر ہو جائیگا۔ ایک شخص قسم قسم مصیبت سے مبتلا ہوا۔ بولا تو نے
[illegible] لیا میرا بیٹا لیا اور فلانی فلانی چیز لی اب کیا کریگا۔ کیا باقی
[illegible] نہیں کیا کفر ہے ❊

کلمات متعلق بتلقین و تعلیم کفر

کوئی کسی کو کلمہ کفر کا سکھلاوے وہ کافر ہو جائیگا اگرچہ ہنسی کے طور
سے [illegible] کسی کی عورت [illegible] اپنے خاوند سے
الگ [illegible] کافر ہے کوئی کسی کو امر کفر کا کرے تو کافر
ہے [illegible] مسلمان رہے تو کہنے والا کافر

ہوگیا یا امر کرے یا اسکو عادت ہو کوئی کلمہ کفر کا بولا اور جانتا نہیں کہ کلمہ
کفر کا ہے مگر اپنے اختیار سے بولا کسی نے مجبور نہیں کیا۔ تمام علماء کے نزدیک
کافر ہے۔ جہالت کا عذر نامسموع اور تشفی سے جو کلام کفر کی بولے تو وہ کافر
ہے اگرچہ اتفاق اوس کا صحیح ہو اگر کوئی کلام کر رہا ہے اور اوسکی زبان پر کلمہ
کفر جاری ہوگیا ہے بلا ارادہ یہ کفر نہیں بالاتفاق۔ آتش پرست مجوسیوں کی
ٹوپی سر پر رکھے کوئی صورت مسخری کی نہیں تھی صحیح یہ ہے کہ کافر ہے
کسی نے اپنی کمر پر زنار باندھا۔ اگر اسکی نیت میں ہو کہ دنیا یا جنگ میں ہو اور
خوشی سے باندھے تو یہ بھی کافر ہے۔ اگر کہے کہ مجوسی اچھے اس حال سے کہ
جس میں ہوں میں کہے کہ نصرانی ہونا مجوسی سے اچھا ہے یا کہے مجوسی ہونا
نصرانی سے برا ہے یا کہے نصرانی ہونا یہودیت سے اچھا ہے اور کہے
کہ برتاؤ اکفر کا اچھا ہے اس تاؤ سے جو کرتا ہے ان سب صورتوں میں
اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کفر ہے بعضے کہتے ہیں۔ اگر ارادہ تحسین کفر کا ہو
تو کافر ہے۔ مجوسیوں کے نوروز میں جاوے۔ اور ویسا ہی معاملہ کرے جیسا وہ
کرتے ہیں خرید فروخت کرے پہلے نہیں کی تھی واسطے تعظیم میلے کے
نہ واسطے کھانے پینے کے اور اس دن مشرکوں کو تحفہ دیوے واسطے تعظیم
دن کے ہو اگر مجوسی بیٹے کے سر کے بال منڈائے اور دعوت کی اوس نے جا کر کھائی
ایسا کافر نہیں ہوتا۔ کافروں کے کام کی تحسین کرے۔ کھانا کھاتے
وقت چپ کرنا مجوسیوں کے اچھا ہے۔ اور حیض کی حالت میں عورت
کے ساتھ نہ لیٹنا اچھا ہے۔ یہ کلام کفر ہے۔ اگر مرد نے اپنی عورت کو کہا
کہ تو یہودن ہے یا کافرہ ہے یا مجوسن ہے اسے کہا میں ایسی ہی ہوں کفر ہے
اگر ایسی ہوں تو مجھ کو نہ رکھ مجھکو طلاق دے صحیح قول ہے کہ کافر نہیں اگر
عورت اپنے خاوند کو کہے۔ یا کافر یا یہودی یا مجوسی خاوند کہے ایسا ہی

ہوں میں تیرے باہر نکل سے بولا اگر ایسا ہی ہوں سو اگر ایسا نہ ہوتا تو تجھ کو نہ کرتا
کافر ہے۔ اور اگر کہا اگر میں ایسا ہوں ساتھ میرے مت رہو تو اسمیں اختلاف ہے
صحیح یہ ہے کہ کافر نہیں اور اگر کہا میں ایسا ہوں یہ کہا میرے ساتھ نہ رہو۔
اختلاف ہے ظاہر یہ ہے کہ کافر ہے اگرچہ اجنبی کو ایسا کہا یا کافر یا یہودی
اگر ایسا ہوں تو میرے ساتھ صحبت نہ کر۔ اور کہا اگر تو ایسا ہو کہتا ہے ساتھ
تیرے صحبت نہیں کرتا ہیں کہ اس میں بھی اختلاف ہے کسی نے کوئی کام
کرنا چاہا۔ عورت بولی اگر کریگا تو کافر ہو جائیگا۔ وہ کام اسنے کیا کافر نہیں
اور عورت کو کہا اے کافر وہ بولی میں نہیں بلکہ تو ہے یا عورت نے مرد سے
کہا۔ یا کافر مرد نے کہا میں نہیں۔ تو ہے۔ تو ان میں فرقت نہ ہوگی کسی نے
اجنبی کو یا کافر یا عورت کو کہے یا کافرہ۔ مگر وہ جواب نہ دیوے چپ ہو رہے
اس میں اختلاف ہے۔ اگر مراد قائل کی گالیاں ہیں اور اعتقادا کافر
نہیں جانتا۔ تو کافر نہیں اگر اعتقادا کافر جانتا ہے تو کافر ہے مرد یا عورت
نے اپنے بچے کو کہا اے کافر بچہ یا یہودی بچہ اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے
کہ کافر نہیں ہوتے اگر اس بات سے اپنا کفر نہ مراد لیا ہو اگر اپنے جانور کو کہا
اے کافر خداوند اے مالک کے کافر کافر نہیں اگر کسی آدمی کو کہے یا کافر
یا یہودی یا مجوسی وہ بولے لبیک یعنے حاضر ہوں کافر ہو جائیگا۔ اگر وہ
بولے تو خود ہے یا چپ ہو رہے تو کافر نہیں۔ اگر کہے تم نے اتنا دکھ دیا
کہ میں کافر ہونا چاہتا تھا تو کافر ہو جائیگا کوئی کہے کہ میں یہودی ہوں
کافر ہو جائیگا اگر عذر کرے کہ میں نہیں جانتا عذر نامسموع ہے کسی نے
کوئی ایسا کلمہ بولا۔ کہ اصل میں کفر نہیں لوگوں نے سمجھا۔ کہ کلمہ کفر
کا ہے تب کہا تو کافر ہو گیا تیری عورت پر طلاق ہو گئی اس نے کہا
اچھا یوں ہی سہی یہ بھی کفر ہے۔ عورت پر طلاق ہو جاتی ہے۔ کوئی

بولا میں فرعون ہوں یا ابلیس ہوں تو کافر ہے۔ کسی نے فاسق کو
نصیحت کی اور توبہ کی طرف بلایا وہ بولا اسکے پیچھے کلاہ مغاں سر پر
رکھو نگا لیتے ٹوپی مجوسیوں کی سر پر رکھو نگا کافر ہے ایک عورت نے خاوند کو کہا
تیرے ساتھ رہنے سے کافر ہونا اچھا ہے کافر ہو جاویگی اگر کسی نے قسم کھایا اگر
ایسا کام کروں تو کافر ہوں تو کافر ہو جاویگا بعض نے کہا کافر نہیں
ہوگا کہ وہ قسم ہے اگر کوئی کسی کو سجدہ تحیہ کا بجائے سلام تو کافر ہو
گیا کسی نے کسی مسلمان کو کہا کہ خدا تعالی مسلمانی تیرے سے لیوے دوسرا بولا
آمین تو کافر ہو جاینگے کسی نے کسی کو مارا وہ بولا میں مسلمان ہوں مجھے
مت مارو وہی بولا چاہے مسلمان چاہے کافر تو کافر ہو جاویگا اور اگر کہے کہ
اگر تو کافر ہو جاوے تو مجھ کو کیا تو بھی کافر ہو جاویگا۔ کافر اسلام لایا لوگوں نے
اوسکو بہت کچھ دیا ایک مسلمان بولا کاش کہ میں بھی کل کافر ہوتا پھر
مسلمان بنتا تو لوگ مجکو دیتے یا اول سے تمنا کی تو کافر ہے اگر
کسی نے تمنا کی کہ خدا تعالی نے ظلم اور زنا اور قتل نفس بغیر حق کو حرام
نہ کیا ہوتا تو کافر ہو جاویگا کیونکہ یہ تینوں چیزیں کسی وقت حلال نہیں ہوئیں
تو ایسی تمنا کفر کی کفر ہے۔ اگر کہے جب تک میرے پاس روپیہ ہیں مجھ کو روزی
کا کوئی کھٹکا نہیں بعض نے کہا کفر ہے بعض نے کہا خوف کفر کا ہے کسی نے
کہا اور روشنی جو ہے سو کام بڑی خطا ہے کوئی آدمی شطرنج کھیل رہا ہے
اسکی عورت بولی شطرنج کا کھیل کیوں علماء سے سنا ہے کہ جو شطرنج کھیلے
خدا کا دشمن ہے وہ بولا اسے روز جس دشمن خدا کا ہوں جو کچھ کرتا ہوں
مجکو آرام ہے تو عورت کا نکاح ٹوٹ جاویگا تو کہے پھر تمنا نکاح کرے
کسی بچی نے کہا میری عورت نے بچہ جنا ہے اور اسکے اعتقاد کیا کافر ہے
اگر بیٹی کی بولی دوسرا بولا الحمد للہ بعض مر جاویگا یا بڑی بھی چلی گئی

بولا۔ اور جو شخص شیطان بن جاوے کافر ہے پیدا کیا۔ اختلاف ہے ایک نے دوسرے کو کہا
یا اللہ بیٹے اے شیخ وہ بولا کہ اللہ نے مجکو بے سبب ستون سے پیدا کیا ہے اور تجھکو
مٹی سے پیدا کیا۔ دوسرا بولا ایسا نہ کر اس سے کفر لازم آتا ہے اس نے کہا میں نے
کیا کیا ہے۔ اگر کفر لازم آوے کیا کافر ہوتا ہے اسنے کہا ہاں کفر ہے جو شخص
رنج اور حرص کے شر سے جیسے حب المال کی جگہ پر نہ حب المال شر ہے تو اسکی
امامت جائز نہیں اگر جان کر شر ہے تو کفر ہے کوئی کہے میری حیاتی اور تیری حیاتی
کی قسم ہے کفر ہے اگر کہا رزق اللہ سے لیکن تدبیر سے بخشش چاہتا ہے بعضوں
نے کہا یہ شرک ہے کسی نے کہا کہ میں ثواب و عذاب سے بری ہوں بعض نے کہا کفر ہے اگر
کسی نے کہا جو فلانا کہے میں کرونگا اگرچہ کفر ہو تو کفر ہے۔ کوئی کہے کہ میں مسلمانوں
سے بیزار ہوں تو کافر ہے۔ واسطے شبہ کے زمانے میں علماء سے سوال ہوا تو پوچھا
گیا۔ ایک شخص جو جیتا ہے تو قتل کیا اسکی رعیت نے کیا کہا ایک نے بادشاہ
نے اسکے ظلم کے اور جبر کا حکم دیا تاکہ مار ڈالے مار کر گیا یہ سزا اوس شخص کی ہے
جو شریعت کے ساتھ مسخری کرے۔ اگر کوئی شخص دم و نیش کو کہے مقدس و سیاہ
تعظیم شدہ است کفر ہے جب کوئی آدمی کسی کے سامنے زمین کو چومے یا اوسکے سامنے
سر جھکا دے تو کافر نہیں ہوتا کیونکہ اسنے ارادہ تعظیم کا کیا ہے نہ عبادت کا۔
یہ امام منصور کا قول ہے۔ اور دوسرے مشائخ نے کہا ہے جبکہ وہ سجدہ ہو
سمجھ کر کرے تو کبیرہ گناہ ہے بعضوں نے مطلق کفر کہا ہے اکثر نے فرمایا۔ کہ اگر
ارادہ عبادت کا ہے تو کافر ہو گا اور ارادہ سلام کا ہے۔ تو کافر نہیں حرام ہے
زمین کا چومنا قریب سجدے کے ہے مگر اتنا ہے کہ رخسارہ اور پیشانی زمین
رکھنے سے خفیف ہے کوئی کسی کے ساتھ بدی کرے۔ دوسرا کہے میں بدی
تجھ سے جانتا ہوں نہ خدا سے۔ تو کافر ہو جاتا ہے جو خاک چھینی کفر ہے جو مرکے
پوچھنے پر راضی ہوں وہ بھی کافر ہیں اور سیانی پر جا کر پانی کو پوچھتی ہیں اگر پانی

بات سے بہتر کو پوچھیں تو کفر ہے کسی کو کہے کہ دو جھوٹ بولوں جو ولا کہ یہ بات کلمہ شریف
لا الہ الا اللہ سے زیادہ سچی ہے تو کفر ہے اگر کوئی غصے میں آوے دوسرا کہے اس غصے سے کفر
آپہنچا ہے کافر ہو جائیگا جو بری بات کر رہا ہے دوسرا کہے کیا کرتا ہے کفر تجھ پر لازم
آتا ہے وہ کہے تو کیا کرتا ہے گو مجھ پر کفر لازم آوے کفر ہے اگر دل میں کفر کی بات آوے
اور منہ سے کہنا برا جانتا ہے وہ ایمان ہے کوئی ارادہ کفر کا کرے کہ میں سو
برس کے بعد کافر ہونگا۔ تو کافر ہو جائیگا جو شخص بایمان کلمہ کفر کا باختیار خود
بولے تو کافر ہے اوسکو توبہ کرنی لازم ہے تجدید نکاح کی لازم ہے جو خطا بھول کر
بولے وہ کافر نہیں اسکو توبہ اور تجدید نکاح کی حاجت نہیں جس مسئلے میں
بہت وجوہ کفر کے ہوں اور ایک وجہ منع کفر کی ہو۔ تو مفتی کو لازم ہے کہ اس
میں جو اسلام کی طرف مائل ہو مگر جب تصریح ارادے کی کرے جس سے کفر لازم آتا
ہے تاویل فائدہ نہیں دیتی۔ اگر اسکے دل میں وجہ کفر کی ہو تو کفر ہے۔ توبہ
کرائی جائے۔ اور تجدید نکاح کی کرے۔ ہر مسلمان کو لازم ہے۔ **یہ دعا**
صبح اور شام پڑھا کرے۔ کہ خدا تعالے اس دعا کے سبب اس ورطہ کفر
سے اسکو نجات دے گا حضرت کا وعدہ ہے ٭

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔ جیسا کہ خلاصہ میں ہے

آداب مسجد و قبلہ و مصحف و ہر چیز کہ جس میں اللہ کا نام ہو یا آیت ہو

مسجد میں چونا لگانا اور عمدہ کرنا یا زر وغیرہ سے اور سونے کے پانی سے منقش کرنا
گناہ نہیں۔ مگر فقرا کو دینا بہتر ہے چونے سے مسجد کو مضبوط کرنا اچھا ہے

مگر بعض مشائخ نے قبلہ کی دیوار پر منقش کرنا مکروہ جانا ہے۔ کہ نمازی
کے دل کو مشغول کرتا ہے چھت پر تھوڑا النقش رخصت ہے۔ بہت نقش
کرنا مکروہ ہے اگر کوئی اپنے مال سے منقش کرے تو کوئی گناہ نہیں۔ اگر
مال وقف سے منقش کرے تو مکروہ ہے۔ قبلہ کی طرف پاؤں پسارنے
ناجائز ہیں ایسا ہی پیشاب اور استنجا اور غسل کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا حرام
ہے۔ اور پیشاب اور استنجا کے وقت پیٹھ کرنی بھی ناجائز ہے اور شریعت
کی کتاب اونچی طرف کی طرف بھی ناجائز ہے وضو کی جگہ قبلہ کی دیوار کے
ساتھ نہ چاہیئے اور قبلہ کی دیوار کی طرف پاخانہ اور حمام اور قبر ناجائز ہے
سورج اور چاند کے سامنے ننگا نہ ہووے اور قبلہ کی طرف نشانہ رکھکر تیر
نہ چلاوے۔ ہر مسلم پر مستحب ہے کہ اپنے گھر میں مکان نماز کا بناوے وہ مسجد
اسکے ملک سے خارج نہیں ہوتی مسجد میں جو ٹٹ پہن کر جانا ناجائز ہے
مٹی مسجد میں پھیلائی جاوے تو اسکی حرمت اور تعظیم مثل مسجد کے ہے
مسجد میں تعویذات لکھنے جن میں توریت انجیل قرآن شریف ہو اور
ان پر مطلب کرے تو ناجائز ہے کیونکہ یہ دنیا کا کام ہو گیا اور جو
دنیا کے کام ہیں وہ مسجد میں مکروہ ہیں ایسا ہی مدرس جو اجرت پر پڑھاوے
ناجائز ہے مگر علما نے واسطے ضرورت کے جائز رکھا ہے جسکے بدن پر
پلیدی ہو یعنے استنجا نہ کیا ہو اسکو مسجد میں آنا مکروہ ہے مسجد میں درخت
لگانے جن سے صفوف جماعت میں فرق پڑے یا مشابہت گرجے کے
ساتھ ہووے تو ناجائز ہے اول درجے کی بڑی مسجد کعبہ شریف ہے پھر مسجد
نبوی پھر مسجد بیت المقدس پھر جامع مسجد پرانی بعد اسکے نئی پھر مسجد
محلوں کی پھر راستے کی بلکہ راستے کی مسجد کم درجے کی ہے جب تک
امام مؤذن مقرر نہ ہو اس میں اعتکاف ناجائز ہے اور گھر کی مسجد

میں سوآٹھواں عورتوں کے مرد کو اعتکاف ناجائز ہے حرمت مسجد کی پندرہ
چیزیں ہیں پہلے سلام وقت داخل ہونیکے جب لوگ نماز میں اور ذکر میں
مشغول نہ ہوں اگر کوئی نہ ہو تو یہ کہے السلام علینا من ربنا وعلی عباد اللہ الصالحین
دوسرے قبل از جلوس دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے تیسرے خرید و فروخت نہ کرے
چوتھا تلوار نہ نکالے پانچویں گمی ہوئی چیز ڈھونڈنے کی کوشش نہ کرے
چھٹا سوائے ذکر الہی کے آواز بلند نہ کرے ساتواں دنیا کی باتیں نہ کرے
آٹھواں نمازیوں کی گردنوں پر نہ چلے نانواں نماز کی جگہ میں نہ جھگڑے
دسواں صف میں کسی پر تنگی نہ کرے گیارھواں نمازی کے سامنے نہ گذرے
بارھواں نہ تھوکے تیرھواں انگلیوں کو نہ چٹکارے چودھواں مسجد کو پلیدی
اور بچوں اور دیوانوں سے صاف کرے پندرھواں خدا کا ذکر بہت کرے
باتوں کے واسطے مسجد میں بیٹھنا بالکل حرام ہے کیونکہ مسجد دنیا کی باتوں کے
واسطے نہیں بنائی یہ اس کلام کا حکم ہے جو مباح ہے اور کلام حرام مسجد
باہر بھی حرام ہے جب مسجد تنگ ہو تو نمازی پیچھے آنے والا اول بیٹھے
کو اوٹھا دیوے اور نماز پڑھے اگرچہ پہلا بیٹھنے والا ذکر کرتا ہو یا علم یا قرآن
پڑھتا پڑھاتا یا اعتکاف میں ہو اگر مسجد تنگ ہو اہل محلہ دوسرے محلے
والے کو نہ آنے دیں مسجد کے چھت پر چڑھنا مکروہ ہے اگرچہ بہت گرمی ہو
تو بھی چھت پر نماز مکروہ ہے جب مسجد تنگ ہو نمازیوں کی سمائی نہ ہو
چھت پر چڑھنا مکروہ نہیں منارے مسجد کے بنانے واسطے اذان کے تاکہ
سب لوگ سنیں جائز ہے اگر یہ غرض ہو اور سوائے منار کے اہل مجالس
سنتے ہیں تو ضرور نہیں بلکہ اسراف ہے جس کاغذ میں اللہ کا نام ہو اس
میں کوئی چیز رکھنی ناجائز ہے۔ اسم اللہ تعالے کا کاغذ پر ہو تو تھوک
سے مٹانا ناجائز ہے۔ جس رومال اور غلاف میں کتابیں فقہ کی رکھی جائیں

اوسکو سر کے تلے نہ رکھیں اگر خوف چوری کا ہو تو جائز ہے قرآن شریف
کو گھر میں رکھنا برکت کے واسطے ثواب ہے مگر بے ادبی نہ ہو۔ قرآن شریف
کی طرف پاؤں نہ پسارے ایسی کتب شرع جسمیں بسم اللہ لکھی ہو اگر
قرآن شریف یا کتاب پر رکھے بے ادبی کے طور پر تو کافر ہو جائیگا
جس روپیوں اشرفی پر اسم اللہ کا ہو یا کلمہ شریف ہو۔ بغیر وضو کے
انکو ہاتھ میں نہ لے ایسے روپیے اور تعویذ جن پر اللہ کا نام ہو۔ جیب
میں رکھکر پاخانہ میں جانا جائز نہیں ایسی انگوٹھی کہ جسمیں اللہ کا نام
ہو پہن کر پاخانہ جانا ناجائز ہے دیواروں پر قرآن شریف لکھنا ناجائز
جب گر جاینگے تو پائمال ہونگے جس کاغذ پر اللہ کا نام ہو اوسکو کتابوں
میں نشانی رکھنی ناجائز ہے۔ اگر ان حرفوں کو جدا جدا کاٹ لے یا سیاہی
لگاوے تو بھی اونکا آداب واجب ہے حرف الگ الگ لکھے ہوں تو بھی انکا
ادب ضرور ہے۔ قرآن شریف کا حجم چھوٹا کرنا یا باریک قلم سے لکھنا
مکروہ ہے قرآن شریف خوشخط ہو موٹے حرف ہوں سیاہی چمکتی ہو
کاغذ سفید بین السطور کشادہ ہو۔ اور نقش و نگار اوس پر زیادہ ہوں
فقط نشان آیتوں کے اور نشانات وقف میں چاہئے جیسا کہ
امیر المؤمنین حضرت عثمانؓ کے مصحف میں ہے نشان نصف کا
اور رکوع کا اور ربع کا اور ثلث کا اور منزل کے نشان تعلیم کے
ہیں اس مصحف میں جن آیتوں پر نشان ہے چھ سو تئیس عشر
ہیں نام اور گنتی آیتوں کی جائز ہے قرآن شریف کے جلد پر سونا
چاندی چڑھانا جائز ہے مگر امام ابو یوسف سے ناجائز مکروہ جانتے ہیں
جب قرآن شریف پرانا ہو جائے کہ اس پر پڑھا نہیں جاتا خوف
تلف کا ہے اوسکو پاک کپڑے میں رکھکر دفن کردیں رکھنے سے دفن

…میں بے ادبی ہوتی۔ اور دفن کرنیکا طریقہ شکل
یہ ہے کہ گڑھے میں ایک پہلو اسامی کھود کر اس میں رکھیں
اسکو بند کر کے مٹی اوپر بھر دیں۔ مگر مٹی قرآن شریف پر نہ پڑے
ایسا قرآن شریف آگ میں نہ جلایا جائے اور اوسکے مقوے اور کٹی
نہ بنائی جاوے۔ الماری یا صندوق میں کتابیں رکھنے کا یہ طریقہ ہے
کہ لغت اور نحو کی کتابیں ایک دوسری پر رکھی جاویں اور کتب تعبیر کی
اُن پر اور علم کلام کی اُن پر اور علم فقہ کی اُن پر اور کتب احادیث
اور وعظ اور کتب وظائف اُن پر اور کتب تفسیر جن میں آیات ہوں
اون پر الماری یا صندوق جن میں کتابیں ہوں کپڑے اون پر
نہ رکھنے چاہئیں۔ تراشہ نئی قلم کا پھینکا جاوے اتنا ادب نہیں جتنا
لکھنے والی قلم کا۔ مگر اس کا تراشہ نہ پھینکا جائے مسجد کا کوڑا کرکٹ
ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں بے ادبی ہو امام ابو حنیفہ صاحب نے فرمایا کہ
[illegible] میں بہت رہنا مکروہ ہے کیونکہ بے ادبی ہوتی ہے ٭

ذکر السلام علیکم کہنے کا

جب کوئی کسی کے گھر پر جائے تو واجب ہے کہ قبل از سلام دروازے پر
کھڑا ہو کر اذن مانگے جب وہ اذن دیں تب اندر جا کر السلام علیکم کہکر
بات چیت کرے اگر سید ان میں پہلے السلام علیکم کہکر بات کرے فضیلت
ثواب کی سلام دینے والے کو ہے یا جواب دینے والے کو مگر مشہور یہ ہے
کہ سلام سنت ہے اور جواب واجب ہے سنت واجب سے اجر میں زیادہ
ہے سلام دینے والا اس سے زیادہ نہ کہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
اور جواب دینے والا بھی اس سے زیادہ نہ کہے۔ اگر السلام علیکم کہے یا

سلام علیکم تو جواب ضرور نہیں یہ خلاف سنت ہے بلکہ جواب دینے والا
السلام علیکم کہے اگر ایک جماعت کو سلام کہا جائے اور سب چپ رہیں
جواب نہ دیں سب گنہگار ہیں اگر ایک جواب دے تو جائز ہے تو یہ
سب کا نائب ہو گیا۔ اگر سب جواب دیویں تو بہتر ہے پہلے سلام کا
جواب واجب ہے دوسرے سلام کا جواب واجب نہیں ایسا ہی کوئی چھینکا
اور الحمد للہ زبان سے پڑھے تو دوسرے سننے والے کو جواب دینا واجب ہے
یرحمک اللہ کہے اگر دوسری دفعہ الحمد للہ پڑھے تو اسکا جواب واجب نہیں یعنے دوسری
دفعہ بغیر چھینکنے کے الحمد پڑھے تو اوس کا جواب واجب نہیں اگر جماعت میں تمام ایک سلام کہے
تو وہ تمام بلا جواب کے کوئی تیسرا جواب دے تو پہلا گنہگار ہوگا۔ اگر تمام نے لے او اشارت
سے ایک کو سلام دے وہ خاموش ہے تیسرا جواب دے تو پہلا گنہگار نہ ہوگا
سائل کا جواب دینا واجب نہیں بلکہ نا جائز ہے محکمہ میں قاضی کو
سلام دیوے۔ تو جواب ضروری نہیں۔ دو شخص ملیں ایک سوار
ایک پیادہ سوار پیادے کو سلام کہے اور کھڑا بیٹھنے والے
کو اور تھوڑے بہتوں کو اور چھوٹا بڑے کو اور پیچھے سے آکر
ملنے والا آگے چلنے والے کو سلام کہے اگر دو تو یکبار ایک
دوسرے کو سلام کہیں۔ تو دو تو جواب دیں جواب سلام باوضو
مستحب ہے وضو نہ ہو تو تیمم کرلے جب کوئی خانہ خالی میں
جائے تو یہ کہے السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
کافروں پر السلام علیکم کہنے میں اختلاف ہے بعضوں
نے کہا افضل ہے بعضوں نے کہا افضل نہیں اہل ذمہ
سے السلام علیکم کرنی نا جائز ہے بلا حاجت اگر اہل ذمہ
پہلے سلام کہیں۔ تو اسکو جواب وعلیکم کہے جب مسلمان

اور کفار مخلوط ہوں تو یوں کہے السلام علی من اتبع الہدای یا السلام علیکم کہے مراد مسلمان رکھے سلام تحفہ زائرین کا ہے جو لوگ مسجد میں واسطے قرائت اور تسبیح اور انتظار نماز کے بیٹھے ہوں تو وہ کوئی ملاقات لوگوں کے واسطے نہیں بیٹھے یہ وقت سلام کا نہیں نہ وہ آنے والا ان کی زیارت کو آیا ہے اگر آنے والا سلام کہے تو جواب دینا ضروری نہیں

جہاں سلام دینا مکروہ ہے

قرآن شریف باآواز پڑھتے وقت اور علم کی تعلیم کے وقت اور اذان اور تکبیر کے کہتے وقت سلام مکروہ ہے اگر کوئی قرآن پڑھنے والے کو سلام کہے تو فارغ ہو کر جواب دے خطبہ جمعہ اور عید کا پڑھنے والے یا سننے والے کو سلام دینا مکروہ ہے۔ نماز پڑھتے وقت سلام دینا مکروہ ہے خطبہ سنتے وقت جواب سلام کا دینا اور جواب چھینک مارنے والے کا دینا مکروہ ہے ذکر کرنے والے کو سلام دینا مکروہ ہے گانے والے کو اور بول کرنے والے اور کبوتر اور لڑنے والے کو اور ننگے کو اور حمام میں نہانے والے کو سلام نہ کہے فاسقوں کو پہلے سلام نہ کہے۔ اگر ہمسائے فاسق شریر ہوں تو ان کے دفعہ شر کے لئے سلام کہے نامحرم عورتوں کے ساتھ السلام علیکم نہ چاہئے اگر کوئی بڑھیا سلام کہے تو جواب اسکا دیوے اگر جوان عورت سلام کہے تو اس کا جواب دل میں دے زبان سے نہ کہے جواب سلام کا تب واجب ہوتا ہے جب سلام سنے بہرہ آدمی سلام کہے تو اس کے سامنے اشارے

ساتھ سلام کہے چھینک مارنے والے کا جواب تب ہی واجب ہے جب وہ الحمد للہ کہے تین چھینکوں تک جواب واجب ہے زیادہ پر جواب واجب نہیں امام محمد کا قول ہے کہ ہر چھینک کا جواب دینا واجب ہے اگر سب چھینکوں کے بعد جواب دیوے تب بھی واجب ہے اگر نماز کے بعد کوئی چھینکے تو الحمد للہ رب العالمین پڑھے اور سننے والا یرحمک اللہ کہے اور چھینکنے والا پھر یغفر اللہ لنا ولکم کہے اگر عورت بڑھیا چھینکے تو زبانی جواب دے اگر جوان چھینکے تو اس کا محرم جواب دے نامحرم نہ دیوے اگر اذان کہتے وقت چھینک آوے تو الحمد کہے اور سننے والا جواب دے بعض نے کہا کہ الحمد نہ پڑھے۔ اگر نمازی چھینکا دوسرے نے یرحمک اللہ کہا پھر نمازی نے غفر اللہ لی ولکم کہا تو نماز فاسد ہو جائیگی اور اگر دوسرے نمازی نے جواب دیا تو دونوں کی نماز فاسد ہو جائیگی ٭

فصل در بیان مسائل مختلفہ

گھر میں پٹی باندھ کر نماز پڑھنی مکروہ نہیں نماز اکیلا پڑھتا ہو شام اور عشاء اور صبح میں قرآن باآواز پڑھے تو مکروہ نہیں سبحان اللہ الحمد للہ اور قرآن شریف و حدیث نبوی و علم فقہ شریف کا پڑھنا ثواب ہے لیکن مجلس فسق میں مکروہ ہے پڑھنے والا گنہگار ہوتا ہے سوداگر تھان کپڑے کا کھولتے وقت خریدار کے سامنے درود پڑھے یا سبحان اللہ کہے کہ کپڑا اچھا ہے مکروہ ہے اللہ تعالے کا نام آوے تعظیم کے واسطے تعالے اور سبحانہ جل جلالہ کہے جو کوئی نام خدا کا سنے واجب ہے جل جلالہ و سبحان اللہ کہے جب حضرت کا نام سنے تو درود شریف پڑھنا واجب ہے جب سنے ہر دفعہ

درود شریف اگر نہ پڑھیگا تو گنہگار ہوگا مجالس الابرار میں ہے جب حضرت کا
نام آئے تو سننے والے پر واجب ہے کہ درود شریف پڑھے اگر نہ پڑھیگا
تو گنہگار ہوگا اور ثواب کے واسطے عذاب حاصل ہوا ایسی مجلس
میں بغیر وضو کے بیٹھ جانے درود شریف پڑھنا بغیر وضو یا منع ہے
اگر اس وقت حضرت کے نام پر درود شریف نہ پڑھے تو اس کے ذمہ قرض
رہے گا بعد ادا کرے جب اصحابہ کا نام سنے تو رضی اللہ تعالیٰ
عنہم کہے اور جس جس وقت میں نماز مکروہ ہے اس وقت درود اور
دعا پڑھنی بہتر ہے اور قرآن شریف پڑھنا بھی مکروہ ہے جیسا
طلوع و غروب و زوال آفتاب کے وقت اور بزرگ ان وقتوں
میں تسبیح پڑھتے تھے قرآن نہیں پڑھتے تھے اور یہی حال ہے
طلوع صبح طلوع آفتاب تک اور صلوٰۃ عصر مغرب تک تسبیح
اور درود پڑھے جو قرآن شریف پڑھنے لگے تو اچھا لباس ہو اور
اچھا بیٹھے ہو اور باوضو ہو اور عمامہ باندھے ہوئے ہو اور رو بقبلہ ہو ایسا
ہی حال علم دین کا ہے جب کسی کام کے واسطے بسم اللہ پڑھے تو اعوذ باللہ پڑھنا ضرور
نہیں جب قرآن شریف پڑھنے لگے تو بسم اللہ سے پہلے اعوذ باللہ پڑھے
جب کوئی سورہ یا آیت پڑھنے لگے تو پہلے اعوذ باللہ پڑھے پھر بسم اللہ
پڑھے چلتے ہوئے اور سواری میں قرآن شریف پڑھنا مکروہ نہیں بشرطیکہ
جگہ پاک ہو اور باوضو ہو غسل خانہ اور حمام میں قرآن شریف پڑھنا
مکروہ ہے اور جس جگہ پلیدی بہت ہو وہاں جیسے پاخانہ وغیرہ میں
قرآن شریف پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ قرآن شریف کی بے حرمتی ہے کیونکہ
یہ مقام لغویات اور کفریات کا ہے ۰

تمت